Department of Islamic Studies 24/07/2021
M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-102
Topic: Abba-e-Azam.
Dr. Mohd Akram Raza

عباس اعظم(۱۵۸۷تا۱۶۲۹ء)

عباس اعظم کا دور خاندان صفویہ کا عہد زریں ہے۔ محمد خدابندہ کے بعد جب وہ ایران کے تخت پر بیٹھا تو اس کی عمر صرف سترہ سال تھی۔ ایران کے شمال مغربی حصوں پر عثمانی ترک قابض تھے اور مشرق میں خراسان ازبکوں کے قبضے میں تھا۔ یاان کی تاخت وتاراج کی ہدف بنا ہوا تھا۔ اندرون ملک بھی بد نظمی وبد انتظامی پھیلی ہوئی تھی۔ اور صوبوں کے امراء سرکشی پر اترے ہوئے تھے۔ عباس نے اس صورت حال کا بڑے دانشمندانہ انداز میں مقابلہ کیا۔ اس سے سب سے پہلے ترکوں سے معاہدہ کرلیا۔ اور آزر بائیجان، گرجستان، اور لرستان کا ایک حصہ ترکوں کے حوالے کر دیا۔ شاہ اسمٰعیل کے زمانے سے ایران میں اصحاب کرام پر تبرا کرنے کی جو قبیح رسم چلی آرہی تھی عباس اعظم نے اس کو بھی مکمل طور پر بند کروادیا۔ اور اس طرح عثمانی ترکوں کو ایک حد تک متمئین کر دیا۔

مغربی سرحد سے مطمئن ہونے کے بعد شاہ عباس خراسان کی طرف توجہ کیا۔ازبکوں کا طاقتور حکمراں عبداللہ خان ۱۵۹۸ء میں مرچکا تھا۔اس لئے شاہ عباس نے اسی سال آسانی سے ازبکوں کو خراسان سے باہر کا راستہ دیکھا دیا۔اور صفوی سلطنت کی حدود کو ہرات اور مرو تک وسیع کر دیا۔